احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 37

منگل 16 ستمبر 2003ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 16 ستمبر 2003ء 18 رجب 1424 ہجری-16 تبوک 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 210

کسی کی تحقیر نہ کرو

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو- بھائی دوسرے پر نہ ظلم کرتا ہے نہ اسے رسوا کرتا ہے- اور اسے حقیر نہیں جانتا- کسی انسان کے لئے یہی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے بھائی کی تحقیر کرے-

(صحیح مسلم کتاب البر والصلۃ باب تحریم ظلم المسلم حدیث نمبر 4650)

حقوق العباد کی ادائیگی کی بابت نویں شرط بیعت کے حوالہ سے پر معارف مضمون

نوع انسان سے ہمدردی بہت بڑی عبادت اور رضاء الٰہی کے حصول کا ذریعہ ہے

قرابت داروں، ہمسایوں، یتیموں، مسکینوں، اسیروں اور غریبوں کی بلا امتیاز مذہب خدمت کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 ستمبر 2003ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے نویں شرط بیعت حضرت مسیح موعود کے حوالے سے ہمدردی خلق اور حقوق العباد کا مضمون بیان فرمایا۔ اس مضمون کی پر معارف تشریح آیات قرآنی، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمائی۔ خطبہ کے آخر پر آپ نے جلسہ سالانہ جرمنی اور فرانس کے کامیاب انعقاد پر جملہ کارکنان وانتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا کی تحریک کی۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست نشر کیا گیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی ٹیلی کاسٹ ہوا۔

حضور انور نے فرمایا دینی تعلیم ایسی مکمل ہے جس میں ہر پہلو پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ان احسانوں کا تقاضہ یہ ہے کہ ہم اس پاکیزہ تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کریں خاص طور پر ہم لوگ جو امام الزمان کی جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں اپنی عبادت کی طرف توجہ دلائی وہاں حقوق العباد کی ادائیگی کا بھی حکم دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے نویں شرط بیعت یہ بیان کی ہے کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور اپنی استعدادوں اور طاقتوں سے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچائے گا۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے والدین کے ساتھ احسان کرنے کے ساتھ ساتھ رشتہ داروں، رشتہ دار ہمسایوں اور غیر رشتہ دار ہمسایوں، یتیموں، اسیروں، مسکینوں، مسافروں اور غرباء کے ساتھ احسان اور ہمدردی کا سلوک کرنے کی تعلیم دی ہے۔ اس تعلیم پر عمل کر کے حقیقی دینی معاشرہ قائم ہوگا۔ اور ان کے ساتھ سلوک محض للہ کرنا ہے اور احسان کا سلوک کرنا ہے جس کے بدلہ کی خواہش پیدا نہ ہو۔ اللہ کا پیار حاصل کرنے کے لئے اس کی رضا کے حصول کے لئے ہمدردی کرنی ہے۔ غرباء کے ساتھ حسن سلوک کرتے ہوئے ان کو تحائف دیتے ہوئے ان کی عزت نفس کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔ استعمال شدہ اشیاء تحفہ میں دیتے وقت پہلے بتانا چاہئے اور اشیاء کو صاف ستھرے طریق پر پیش کیا جائے۔

آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ تمام مخلوق اللہ کی عیال ہے۔ اللہ کو وہ شخص پسند ہے جو اس کے عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرتا اور ان کی ضروریات کا خیال رکھتا ہے۔ ایک مسلمان کے دوسرے پر چھ حق ہیں: ملے تو سلام کہے، چھینک آئے تو یرحمك الله کہے، بیمار ہو تو عیادت کرے، بلائے تو جواب دے، جنازہ میں شریک ہو اور دوسرے کے لئے وہی پسند کرے جو اپنے لئے کرتا ہے ایک دوسرے مقام پر فرمایا ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، سودے پر سودا نہ کرو، عیوب کی پردہ پوشی کرو، اہل زمین پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہر شخص تم میں سے دوسروں سے ہمدردی اور نیکی کا سلوک کرے۔ بنی نوع انسان سے بلا امتیاز مذہب نیکی اور ہمدردی کرو۔ نوع انسان سے شفقت و ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت اور رضائے الٰہی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ جماعتی سطح پر ہمیں دنیا بھر میں خدمت خلق کی توفیق مل رہی ہے۔ میں دنیا کے تمام احمدی ڈاکٹرز، وکیلوں، ٹیچرز اور دوسرے پیشہ ور احباب سے تحریک کرتا ہوں کہ ضرورت مندوں کی خدمت کریں اس کے نتیجہ میں اللہ آپ کے اموال اور اخلاص میں برکت ڈالے گا۔

خطبہ کے آخر میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ میں جلسہ سالانہ جرمنی کے کارکنان کے لئے کچھ نہیں کہہ سکا تھا۔ تمام کارکنان نے جوش اور جذبے سے مہمانوں کی خدمت کی ہے۔ وہاں لجنہ کی حاضری مردوں سے دو ہزار زیادہ تھی۔ فرانس کا جلسہ بھی بہت کامیاب رہا وہاں زیادہ تعداد غیر پاکستانی احمدیوں کی ہے۔ انہوں نے بھی بڑے جوش جذبے سے ڈیوٹیاں دیں۔ وہاں دس بیعتیں بھی ہوئیں۔ احباب جرمنی اور فرانس کی جماعتوں کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عہد بیعت نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

دائمی ثواب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''چونکہ آسمانی نشانوں اور بلاؤں کے دن قریب ہیں اس لئے خدا تعالیٰ کے نزدیک ایسے وقت میں وصیت لکھنے والا بہت درجہ رکھتا ہے۔ جو امن کی حالت میں وصیت لکھتا ہے اور اس وصیت کے لکھنے میں جس کا مال دائمی مدد دینے والا ہوگا اس کو دائمی ثواب ہوگا۔ اور خیرات جاریہ کے حکم میں ہوگا۔'' (الوصیت)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

نمایاں کامیابی

مکرم منیب انور ولد مکرم محمد انور ورک صاحب ایس ایس پی، سی آئی ڈی پنجاب لاہور نے امسال ''او'' لیول کے امتحان میں سات ''اے'' گریڈ حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ طالب علم موصوف نیشنل جونیئر ٹیبل ٹینس چمپئن بھی رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ کامیابیاں مبارک کرے اور آئندہ ان کی مزید دینی و دنیوی ترقیوں کے سامان پیدا کرے۔

نیشنل سوئمنگ چیمپئن شپ 2003ء

میں نمایاں کارکردگی

نیشنل سوئمنگ چیمپئن شپ 2003ء منعقدہ 7,6,5 ستمبر 2003ء بمقام پشاور میں نصرت جہاں اکیڈمی کے طلباء نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اور چیمپئن شپ میں درج ذیل پوزیشنز حاصل کیں:

☆ طاہر احمد ملک نے ایک گولڈ میڈل

☆ مبشر احمد باجوہ نے ایک گولڈ میڈل + ایک براونز میڈل

☆ نوید احمد طاہر نے ایک گولڈ میڈل + ایک سلور میڈل

اللہ تعالیٰ یہ اعزازات مبارک کرے اور مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

خطبہ جمعہ

آئندہ زمانے میں مربیان کی بہت بڑی تعداد کی ضرورت ہے اس لئے اس نہج پر تربیت کریں کہ بچوں کو پتہ ہو کہ ان کی اکثریت دعوت الی اللہ کے میدان میں جانے والی ہے

واقفین نو بچوں کی تربیت کے متعلق متفرق ہدایات

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 27رجون 2003ء بمطابق 27راحسان 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ آل عمران کی آیت 34 اور 35 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ:

گزشتہ خطبہ میں میں نے (۔) کی طرف ایک (۔) تصور کو منسوب کرنے کا ذکر کیا تھا جس نے (۔) کی بہت ہی پیاری محبت سے بھری ہوئی حسین تعلیم کو بعض مفاد پرستوں کے ذاتی مفاد نے انتہائی خوفناک اور بھیانک شکل میں دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔

لیکن اس کے مقابل پر ایک اور قسم کا گروہ ہے جو (۔) کی حقیقی اور حسین تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے۔

(۔) قرآن کریم کے دلائل دنیا کے سامنے پیش کرو۔ دلائل سے دنیا کا منہ بند کرو۔ محبت سے اور دلائل سے دنیا کے دل جیتو۔ اور یہ صرف منہ کی باتیں نہیں ہیں بلکہ دنیا پر ثابت کر دیا ہے کہ اس وقت (۔) کی بقا اور ترقی اسی (۔) کے ساتھ وابستہ ہے جس نے دلائل سے لوگوں کے دل جیت کر اپنے زیرنگیں کیا اور یہ اعلان کیا کہ ''سیف کا کام قلم سے ہے دکھایا ہم نے''۔

پس آج اس مسیح موعود کو ماننے والی ماؤں اور باپوں نے خلیفۂ وقت کی تحریک پر انبیاء اور ابرار کی سنت پر عمل کرتے ہوئے مسیح موعود کی فوج میں داخل کرنے کے لئے اپنے بچوں کو پیدائش سے پہلے پیش کیا اور کرتے چلے جا رہے ہیں۔ اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ ''جیسے حضرت مریم کی والدہ نے یہ التجا کی خدا سے (۔) کہ اے میرے رب جو کچھ میرے پیٹ میں ہے میں تیرے لئے پیش کر رہی ہوں۔ مجھے نہیں پتہ کیا چیز ہے۔ لڑکی ہے کہ لڑکا ہے۔ اچھا ہے یا برا ہے۔ مگر جو کچھ ہے میں تمہیں دے رہی ہوں۔ (فتقبل منی) مجھ سے قبول فرما۔ (۔) تو بہت ہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ .... یہ دعا خدا تعالیٰ کو ایسی پسند آئی کہ اسے قرآن کریم میں آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ کر لیا۔ اسی طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اپنی اولاد کے متعلق اور دوسرے انبیاء کی دعائیں اپنی اولاد کے متعلق، یہ ساری قرآن کریم میں محفوظ ہیں۔ بعض جگہ آپ کو ظاہر طور پر وقف کا مضمون نظر آئے گا اور بعض جگہ نہیں آئے گا جیسا کہ یہاں آیا (محررا) اے خدا! میں تیری پناہ میں اس بچے کو وقف کرتی ہوں۔ لیکن بسا اوقات آپ کو یہ دعا نظر آئے گی کہ اے خدا! جو نعمت تو نے مجھے دی ہے، وہ میری اولاد کو بھی دے اور ان میں بھی انعام جاری فرما۔ .... پھر حضرت مسیح موعود (۔) نے جو چلہ کشی کی تھی وہ بھی اسی مضمون کے تحت آتی ہے۔ آپ چالیس دن یہ گریہ وزاری کرتے رہے دن رات کہ اے خدا! مجھے اولاد دے اور وہ دے جو تیری غلام ہو جائے، میری طرف سے ایک تحفہ ہو تیرے حضور، تو یہ ہے سنت انبیاء، سنت ابرار۔

اور اس زمانہ میں اسی سنت پر عمل کرتے ہوئے یہ ہے احمدی ماؤں اور باپوں کا عمل، خوبصورت عمل، جو اپنے بچوں کو قربان کرنے کے لئے پیش کر رہے ہیں۔ جہاد میں حصہ لے رہے ہیں لیکن علمی اور قلمی جہاد میں۔ حضرت اقدس مسیح موعود (۔) کی فوج میں داخل ہو کر۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ یہی لوگ فتح یاب ہوں گے جن میں خلافت اور نظام قائم ہے اس کے علاوہ اور کوئی دوسرا طریق کامیاب ہونے والا نہیں۔ (۔) لیکن جن ماؤں اور جن باپوں نے قربانی سے سرشار ہو کر، اس جذبہ سے سرشار ہو کر، اپنے بچوں کو خدمت (۔) کے لئے پیش کیا ہے ان پر کچھ ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں کیونکہ کچھ عرصہ بھی اگر توجہ نہ دلائی جائے تو بعض دفعہ والدین اپنی ذمہ داریوں کو بھول جاتے ہیں اس لئے گو کہ شعبہ وقف نو توجہ دلاتا رہتا ہے لیکن پھر بھی میں نے محسوس کیا کہ کچھ اس بارہ میں عرض کیا جائے۔ اس ضمن میں ایک اہم بات جو ذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے الفاظ میں میں پیش کرتا ہوں۔ فرمایا:

''اگر ہم ان واقفین نو کی پرورش اور تربیت سے غافل رہے تو خدا کے حضور مجرم ٹھہریں گے۔ اور پھر ہرگز یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اتفاقاً یہ واقعات ہو گئے ہیں اس لئے والدین کو چاہئے کہ ان بچوں کے اوپر سب سے پہلے خود گہری نظر رکھیں اور اگر خدانخواستہ وہ سمجھتے ہوں کہ بچہ اپنی افتاد طبع کے لحاظ سے وقف کا اہل نہیں ہے تو ان کو دیانتداری اور تقویٰ کے ساتھ جماعت کو مطلع کرنا چاہئے کہ میں نے تو اپنی صاف نیت سے خدا کے حضور ایک تحفہ پیش کرنا چاہا تھا مگر بدقسمتی سے اس بچے میں یہ یہ باتیں ہیں اگر ان کے باوجود جماعت اس کے لینے کے لئے تیار ہے تو میں حاضر ہوں ورنہ اس وقف کو منسوخ کر دیا جائے۔

(خطبہ جمعہ 10رفروری 1989ء)

والدین نے تو اپنے بچوں کو قربانی کے لئے پیش کر دیا۔ جماعت نے ان کی صحیح تربیت اور ان کے لئے پروگرام بھی بنائے ہیں **لیکن بچہ نظام جماعت کی تربیت میں تو ہفتہ میں چند گھنٹے ہی رہتا ہے۔ ان چند گھنٹوں میں اس کی تربیت کا حق ادا تو نہیں ہو سکتا اس لئے یہ بہرحال ماں باپ کی ذمہ داری ہے کہ اس کی تربیت پر توجہ دیں۔** اور اس

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

کے ساتھ پیدائش سے پہلے جس خلوص اور دعا کے ساتھ بچے کو پیش کیا تھا اس دعا کا سلسلہ مستقلاً جاری رکھیں یہاں تک کہ بچہ ایک مفید وجود بن کر نظام جماعت میں سمویا جائے۔ بلکہ اس کے بعد بھی زندگی کی آخری سانس تک ان کے لئے دعا کرتے رہنا چاہئے کیونکہ بگڑتے پتہ نہیں لگتا اس لئے ہمیشہ انجام بخیر کی اور اس وقت کو آخر تک نبھانے کی طرف والدین کو بھی دعا کرتے رہنا چاہئے۔

چند باتیں جو تربیت کے لئے ضروری ہیں اب میں آگے واقفین نو بچوں کی تربیت کے لئے جو والدین کو کرنا چاہئے اور یہ ضروری ہے پیش کرتا ہوں۔

اس میں سب سے اہم بات وفا کا معاملہ ہے جس کے بغیر کوئی قربانی، قربانی نہیں کہلا سکتی۔ اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے الفاظ میں چند باتیں کہوں گا۔ آپ نے والدین کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ:

"واقفین بچوں کو وفا سکھائیں۔ وقف زندگی کا وفا سے بہت گہرا تعلق ہے۔ وہ واقف زندگی جو وفا کے ساتھ آخری سانس تک اپنے وقف کے ساتھ نہیں چمٹتا، وہ الگ ہوتا ہے تو خواہ جماعت اس کو سزا دے یا نہ دے وہ اپنی روح پر غداری کا داغ لگا لیتا ہے اور یہ بہت بڑا داغ ہے۔ اس لئے آپ نے جو فیصلہ کیا ہے اپنے بچوں کو وقف کرنے کا، یہ بہت بڑا فیصلہ ہے۔ اس فیصلے کے نتیجہ میں یا تو یہ بچے عظیم اولیاء بنیں گے یا پھر عام حال سے بھی جاتے رہیں گے اور ان کو شدید نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ جتنی بلندی ہو، اتنی ہی بلندی سے گرنے کا خطرہ بھی بڑھ جایا کرتا ہے۔ اس لئے بہت احتیاط سے ان کی تربیت کریں اور ان کو وفا کا سبق دیں اور بار بار دیں۔ **اپنے بچوں کو سطحی چالاکیوں سے بھی بچائیں۔ بعض بچے شوخیاں کرتے ہیں اور چالاکیاں کرتے ہیں اور ان کو عادت پڑ جاتی ہے۔** وہ دین میں بھی پھر ایسی شوخیوں اور چالاکیوں سے کام لیتے رہتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں بعض دفعہ ان شوخیوں کی تیزی خود ان کے نفس کو ہلاک کر دیتی ہے۔ اس لئے وقف کا معاملہ بہت اہم ہے۔ واقفین بچوں کو یہ سمجھائیں کہ خدا کے ساتھ ایک عہد ہے جو ہم نے تو بڑے خلوص کے ساتھ کیا ہے لیکن اگر تم اس بات کے متحمل نہیں ہو تو تمہیں اجازت ہے کہ تم واپس چلے جاؤ۔ ایک گیٹ (Gate) اور بھی آئے گا۔ جب یہ بچے بلوغت کے قریب پہنچ رہے ہوں گے، اس وقت دوبارہ جماعت ان سے پوچھے گی کہ وقف میں رہنا چاہتے ہو یا نہیں چاہتے؟۔ وقف وہی ہے جس پر آدمی وفا کے ساتھ تادم آخر قائم رہتا ہے۔ ہر قسم کے زخموں کے باوجود انسان گھسٹتا ہوا بھی اسی راہ پر بڑھتا ہے، واپس نہیں مڑا کرتا"۔

(خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ 10 رفروری 1989ء)

اس کے علاوہ ایک اور اہم بات اور یہ بھی میرے نزدیک انتہائی اہم باتوں میں سے ایک ہے بلکہ سب سے اہم بات ہے کہ **بچوں کو پانچ وقت نمازوں کی عادت ڈالیں۔ کیونکہ جس دین میں عبادت نہیں وہ دین نہیں۔ اس کی عادت بھی بچوں کو ڈالنی چاہئے اور اس کے لئے سب سے بڑا والدین کا اپنا نمونہ ہے۔ اگر خود وہ خود نمازی ہوں گے تو بچے بھی نمازی بنیں گے۔ نہیں تو صرف ان کی کھوکھلی نصیحتوں کا بچوں پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔**

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ "بچپن سے تربیت کی ضرورت پڑتی ہے، اچانک بچوں میں یہ عادت نہیں پڑا کرتی۔ اس کا طریقہ آنحضرت ﷺ نے یہ سمجھایا ہے کہ سات سال کی عمر سے اس کو ساتھ نماز پڑھانا شروع کریں اور پیار سے ایسا کریں۔ کوئی سختی کرنے کی ضرورت نہیں، کوئی مارنے کی ضرورت نہیں، محبت اور پیار سے اس کو پڑھاؤ۔ اس کو عادت پڑ جاتی ہے۔ دراصل جو ماں باپ نمازیں پڑھنے والے ہوں ان کے سات سال سے چھوٹی عمر کے بچے بھی نماز پڑھنے لگ جاتے ہیں۔ ہم نے تو گھروں میں دیکھا ہے اپنے نواسوں وغیرہ کو بالکل چھوٹی عمر کے ڈیڑھ ڈیڑھ، دو دو سال کی عمر کے ساتھ آ کے تو نیت کر لیتے ہیں اور نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں اس لئے کہ ان کو اچھا لگتا ہے دیکھنے میں، خدا کے حضور اٹھنا، بیٹھنا، جھکنا ان کو پیارا لگتا ہے اور وہ ساتھ کھڑے ہو جاتے ہیں۔ مگر وہ نماز نہیں، محض ایک نقل ہے جو اچھی نقل ہے۔ لیکن جب سات سال کی عمر تک بچہ پہنچ جائے تو پھر اس کو باقاعدہ نماز کی تربیت دو۔ اس کو بتاؤ کہ وضو کرنا ہے، اس طرح کھڑے ہونا ہے، قیام و قعود، سجدہ وغیرہ سب اس کو سمجھاؤ۔ اس کے بعد وہ بچہ اگر دس سال کی عمر تک، پیار و محبت سے سیکھتا رہے، پھر دس اور بارہ کے درمیان اس پر کچھ سختی بے شک کرو۔ کیونکہ وہ کھلنڈری عمر ایسی ہے کہ اس میں کچھ معمولی سزا، کچھ سخت الفاظ کہنا یہ ضروری ہوا کرتا ہے بچوں کی تربیت کے لئے۔ تو جب وہ بلوغ کو پہنچ جائے، بارہ سال کی عمر کو پہنچ جائے پھر اس پر کوئی سختی کی اجازت نہیں۔ پھر اس کا معاملہ اور اللہ کا معاملہ ہے اور جیسا چاہے وہ اس کے ساتھ سلوک فرمائے۔ تو انسانی تربیت کا دائرہ یہ سات سال سے لے کر بلکہ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے پہلے سے بھی شروع ہو جاتا ہے، بارہ سال کی یعنی بلوغت کی عمر تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کے بعد بھی تربیت تو جاری رہتی ہے مگر وہ اور رنگ ہے۔ انسان اپنی اولاد کا ذمہ دار بارہ سال کی یعنی بلوغت کی عمر تک ہے۔

بعض چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں جو کہنے میں چھوٹی ہیں لیکن اخلاق سنوارنے کے لحاظ سے انتہائی ضروری ہیں مثلاً کھانا کھانے کے آداب ہیں یہ ضرور سکھانا چاہئے۔ اب یہ ایسی بات ہے جو گھر میں صرف ماں باپ ہی کر سکتے ہیں یا ایسے سکول اور کالجز جہاں ہوسٹل ہوں اور بڑی کڑی نگرانی ہو وہاں یہ آداب بچوں کو سکھائے جاتے ہیں لیکن عموماً ایک بہت بڑی تیسری دنیا کے سکولوں کی تعداد ایسی ہے جہاں ان باتوں پر اس طرح عمل نہیں ہوتا اس لئے بہرحال یہ ماں باپ کا ہی فرض بنتا ہے۔ لیکن یہاں میں ضمناً یہ ذکر کرنا چاہوں گا۔ ربوہ کی ایک مثال ہے مدرسۃ الحفظ کی جہاں پانچویں کلاس پاس کرنے کے بعد بچے داخل ہوتے ہیں۔ مختلف گھروں سے، مختلف خاندانوں سے، مختلف ماحول سے، دیہاتوں سے، شہروں سے بچے آتے ہیں لیکن وہاں میں نے دیکھا ہے کہ ان کی تربیت ماشاء اللہ ایسی اچھی ہے اور ان کی ایسی اعلیٰ نگرانی ہوتی ہے اور ان کو ایسے اچھے اخلاق سکھائے گئے ہیں حفظ قرآن کے ساتھ ساتھ۔ اتنے سلجھے ہوئے طریق سے بچے کھانا کھاتے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔ باوجود مختلف قسم کے بچوں کے ماحول ہے کہ مثلاً یہی ہے کہ بسم اللہ پڑھ کر کھائیں، اپنے سامنے سے کھائیں، ڈش میں سے سالن اگر اپنی پلیٹ میں ڈالنا ہے تو اتنی مقدار میں ڈالیں جو کھایا جائے۔ دوبارہ ضرورت ہو تو دوبارہ ڈال دیا جائے۔ دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا ہے، کھانا ختم کرنے کے بعد کی دعا۔ تو یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں ہیں تو بہرحال بچپن سے ہی وقف نو بچوں کو تو خصوصاً اور عموماً ہر ایک کو سکھانی چاہئیں۔ تو بہرحال یہ جو مدرسۃ الحفظ کی میں نے مثال دی ہے اللہ کرے کہ یہ سلسلہ جو انہوں نے تربیت کا شروع کیا ہے جاری رہے اور والدین بھی اپنے بچوں کی اسی نہج پر تربیت کریں۔

پھر یہ ہے کہ بعض بچوں کو بچپن میں عادت ہوتی ہے اور یہ ایسی چھوٹی سی بات ہے کہ بعض دفعہ والدین اس پر نظر ہی نہیں رکھتے کہ کھانا کھانے کے بعد گندے ہاتھوں کے ساتھ بچے مختلف چیزوں پر ہاتھ لگا دیتے ہیں اسے بھی ہلکے سے پیار سے سمجھائیں۔ تو یہ ایسی عادتیں ہیں جو بچپن میں ختم کی جا سکتی ہیں اور بڑے ہو کر یہ اعلیٰ اخلاق میں شمار ہو جاتی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بچوں میں اخلاق حسنہ کی آبیاری کی اہمیت کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ: **ہر وقف زندگی بچہ جو وقف نو میں شامل ہے بچپن سے ہی اس کو سچ سے محبت اور جھوٹ سے نفرت ہونی چاہئے۔ اور یہ نفرت اس کو گویا ماں کے دودھ سے ملنی چاہئے۔** جس طرح ریڈی ایشن کسی چیز کے اندر سرایت کرتی ہے، اسی طرح پرورش کرنے والی باپ کی بانہوں میں سچائی اس بچے کے دل میں ڈوبنی چاہئے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ والدین کو پہلے سے بہت بڑھ کر سچا ہونا پڑے گا۔ واقفین نو بچوں کے والدین کو یہ نوٹ کرنے والی بات ہے

کہ والدین کو پہلے سے بڑھ کر سچا ہونا پڑے گا۔ ضروری نہیں کہ سب واقفین زندگی کے والدین سچائی کے اس اعلیٰ معیار پر قائم ہوں جو اعلیٰ درجہ کے مومنوں کے لئے ضروری ہے۔ اس لئے اب ان بچوں کی خاطر ان کو اپنی تربیت کی طرف بھی توجہ کرنی ہوگی۔ اور پہلے سے کہیں زیادہ احتیاط کے ساتھ گھر میں گفتگو کا انداز اپنانا ہوگا اور احتیاط کرنی ہوگی کہ لغو باتوں کے طور پر، **مذاق کے طور پر بھی وہ آئندہ جھوٹ نہیں بولیں گے۔ کیونکہ یہ خدا کی مقدس امانت اب آپ کے گھر میں پل رہی ہے اور اس مقدس امانت کے کچھ تقاضے ہیں جن کو بہرحال آپ نے پورا کرنا ہے۔ اس لئے ایسے گھروں کے ماحول، سچائی کے لحاظ سے نہایت صاف ستھرے اور پاکیزہ ہو جانے چاہئیں۔**

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: قناعت کے متعلق میں نے کہا تھا اس کا واقفین سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ **بچپن ہی سے ان بچوں کو قانع بنانا چاہئے اور حرص و ہوا سے بے رغبتی پیدا کرنی چاہئے۔** عقل اور فہم کے ساتھ اگر والدین شروع سے تربیت کریں تو ایسا ہونا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ غرض دیانت اور امانت کے اعلیٰ مقام تک ان بچوں کو پہنچانا ضروری ہے۔

علاوہ ازیں بچپن سے ایسے **بچوں کے مزاج میں شگفتگی پیدا کرنی چاہئے۔ ترش روئی وقف کے ساتھ پہلو بہ پہلو نہیں چل سکتی۔ ترش رو واقفین زندگی ہمیشہ جماعت میں مسائل پیدا کیا کرتے ہیں اور بعض دفعہ خطرناک فتنے بھی پیدا کر دیا کرتے ہیں۔** اس لئے خوش مزاجی اور اس کے ساتھ تحمل یعنی کسی کی بات کو برداشت کرنا یہ دونوں صفات واقفین بچوں میں بہت ضروری ہیں۔

اس کے علاوہ واقفین بچوں میں سخت جانی کی عادت ڈالنا، **نظام جماعت کی اطاعت کی بچپن سے عادت ڈالنا، اطفال الاحمدیہ سے وابستہ کرنا، ناصرات سے وابستہ کرنا، خدام الاحمدیہ سے وابستہ کرنا بھی بہت ضروری ہے۔**

(اقتباسات از خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع مورخہ 10 ر جنوری 1989ء)

اب یہ ایسی چیزیں ہیں کہ بعض واقفین نو بچے سمجھتے ہیں کہ صرف ہماری علیحدہ کوئی تنظیم ہے جو جماعت کی باقاعدہ ذیلی تنظیمیں ہیں ان کا حصہ ہیں واقفین نو بچے بھی۔

پھر بچپن سے ہی کردار بنانے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور فرماتے ہیں۔ میں اس لئے حوالے حضور کے ساتھ دے رہا ہوں کہ یہ تحریک بہت بڑی تحریک تھی جو حضور نے جاری فرمائی۔ اور اس کے فوائد تو اب سامنے نظر آنا شروع ہو گئے ہیں اور آئندہ زمانوں میں انشاء اللہ آپ دیکھیں گے کہ کس کثرت سے اور بڑے پیمانہ پر اس کے فوائد نظر آئیں گے۔ انشاء اللہ۔

فرمایا کہ: **بچپن میں کردار بنائے جاتے ہیں۔ دراصل اگر تاخیر ہو جائے تو بہت محنت کرنی پڑتی ہے۔ محاورہ ہے کہ گرم لوہا ہو تو اس کو موڑ لینا چاہئے۔ لیکن یہ بچپن کا لوہا ہے کہ خدا تعالیٰ ایک لمبے عرصہ تک نرم ہی رکھتا ہے** اور اس نرمی کی حالت میں اس پر جو نقوش آپ قائم کر دیتے ہیں وہ دائمی ہو جایا کرتے ہیں۔ اس لئے وقت ہے تربیت کا اور تربیت کے مضمون میں یہ بات یاد رکھیں کہ ماں باپ جتنی چاہیں زبانی تربیت کریں اگر ان کا کردار ان کے قول کے مطابق نہیں تو بچے کمزوری کو لے لیں گے اور مضبوط پہلو کو چھوڑ دیں گے۔ یہاں پھر والدین کے لئے لمحہ فکریہ ہے یہ دو نسلوں کے رابطے کے وقت ایک ایسا اصول ہے جس کو بھلانے کے نتیجہ میں قومیں بھی ہلاک ہو سکتی ہیں اور یاد رکھنے کے نتیجہ میں ترقی بھی کر سکتی ہیں۔ ایک نسل اگلی نسل پر جو اثر چھوڑا کرتی ہے اس میں عموماً یہ اصول کارفرما ہوتا ہے کہ بچے ماں باپ کی کمزوریوں کو پکڑنے میں تیزی کرتے ہیں اور ان کی باتوں کی طرف کم توجہ کرتے ہیں۔ اگر باتیں عظیم کردار کی ہوں اور بیچ میں سے کمزوری ہو تو بچہ بیچ کی کمزوری کو پکڑے گا۔ **اس لئے یاد رکھیں کہ بچوں کی تربیت کے لئے آپ کو اپنی تربیت ضروری کرنی ہوگی۔** ان بچوں کو آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ بچو تم سچ بولا کرو، تم نے (۔) بننا ہے۔ تم بددیانتی نہ کیا کرو، تم نے (۔) بننا ہے۔ تم غیبت نہ کیا کرو، تم لڑا نہ کرو، تم جھگڑا نہ کیا کرو کیونکہ تم وقف ہو اور یہ باتیں کرنے کے بعد فرمایا کہ پھر ماں باپ ایسا لڑیں، جھگڑیں، پھر ایسی مغلظات بکیں ایک دوسرے کے خلاف، ایسی بے عزتیاں کریں کہ وہ کہیں کہ بچے کو تو ہم نے نصیحت کر دی اب ہم اپنی زندگی بسر کر رہے ہیں، یہ نہیں ہو سکتا۔ جوان کی اپنی زندگی ہے وہی بچے کی زندگی ہے۔ جو فرضی زندگی انہوں نے بنائی ہوئی ہے کہ یہ کرو، بچے کو کوڑی کی بھی اس کی پروا نہیں۔ ایسے ماں باپ جو جھوٹ بولتے ہیں وہ لاکھ بچوں کو کہیں کہ جب تم جھوٹ بولتے ہو تو بڑی تکلیف ہوتی ہے، تم خدا کے لئے سچ بولا کرو، سچائی میں زندگی ہے، **بچہ کہتا ہے ٹھیک ہے یہ بات لیکن اندر سے وہ سمجھتا ہے کہ ماں باپ جھوٹے ہیں اور وہ ضرور جھوٹ بولتا ہے۔** اس لئے دو نسلوں کے جوڑ کے وقت یہ اصول کارفرما ہوتا ہے اور اس کو نظر انداز کرنے کے نتیجہ میں آپس میں خلا پیدا ہو جاتے ہیں''۔

(اقتباسات از خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع مورخہ 8 ر ستمبر 1989ء)

تو واقفین نو بچوں کے والدین کو اس سے اپنی اہمیت کا اندازہ بھی ہو گیا ہوگا کہ اپنی تربیت کی طرف کس طرح توجہ دینی چاہئے۔

پھر جیسا کہ میں نے ذکر کیا ہے حضور کے الفاظ میں۔ اپنے گھر کے ماحول کو ایسا پرسکون اور محبت بھرا بنائیں کہ بچے فارغ وقت میں گھر سے باہر گزارنے کے بجائے ماں باپ کی صحبت میں گزارنا پسند کریں۔ ایک دوستانہ ماحول ہو۔ بچے کھل کر ماں باپ سے سوال بھی کریں اور ادب کے دائرہ میں رہتے ہوئے ہر قسم کی باتیں کر سکیں۔ اس لئے ماں باپ دونوں کو بہرحال قربانی دینی پڑے گی۔ جو عہد اپنے رب سے والدین نے باندھا ہے اس عہد کو پورا کرنے کے لئے بہرحال والدین نے بھی قربانی دینی ہے۔ اور یہ آپ پہلے بھی سن چکے ہیں اور حضور نے یہی نصیحت فرمائی ہے والدین کو بھی، میں بھی یہی کہتا ہوں۔ بعض دفعہ بعض والدین اپنے حقوق تو چھوڑتے نہیں بلکہ ناجائز غصب کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن زور یہ ہوتا ہے کہ چونکہ ہمارے بچے وقف نو میں ہیں اس لئے ہم نے اگر کوئی غلطی کر بھی لی ہے تو ہم سے نرمی کا سلوک کیا جائے۔ یہ تو نہیں ہو سکتا۔

پھر یہ بات واضح کروں کہ کسی بھی قسم کی برائی دل میں تب راہ پاتی ہے جب اس کے اچھے یا برے ہونے کی تمیز اٹھ جائے۔ بعض دفعہ ظاہراً ہر قسم کی نیکی ایک شخص کر رہا ہوتا ہے۔ نمازیں بھی پڑھ رہا ہے (۔) جا رہا ہے، لوگوں سے اخلاق سے بھی پیش آ رہا ہے لیکن نظام جماعت کے کسی فرد سے کسی وجہ سے ہلکا سا شکوہ بھی پیدا ہو جائے یا اپنی مرضی کا کوئی فیصلہ نہ ہو تو پہلے اس عہدیدار کے خلاف دل میں ایک رنجش پیدا ہوتی ہے۔ پھر نظام کے بارہ میں کہیں ہلکا سا کوئی فقرہ کہہ دیا، اس عہدیدار کی وجہ سے۔ پھر گھر میں بچوں کے سامنے بیوی سے یا کسی اور عزیز سے کوئی بات کر لی تو اس طرح اس ماحول میں بچوں کے ذہنوں سے بھی نظام کا احترام اٹھ جاتا ہے۔ اس احترام کو قائم کرنے کے لئے بہرحال بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے الفاظ میں یہ نصیحت آپ تک پہنچاتا ہوں۔

''بہت ضروری ہے کہ (واقفین نو کو) **نظام کا احترام سکھایا جائے۔ پھر اپنے گھروں میں کبھی ایسی بات نہیں کرنی چاہئے جس سے نظام جماعت کی تخفیف ہوتی ہو یا کسی عہدیدار کے خلاف شکوہ ہو۔ وہ شکوہ اگر سچا بھی ہے پھر بھی اگر آپ نے اپنے گھر میں کیا تو آپ کے بچے ہمیشہ کے لئے اس سے زخمی ہو جائیں گے۔** آپ تو شکوہ کرنے کے باوجود اپنے ایمان کی حفاظت کر سکتے ہیں لیکن آپ کے بچے زیادہ گہرا زخم محسوس کریں گے۔ یہ ایسا زخم ہوا کرتا ہے کہ جس کو لگتا ہے اس کو کم لگتا ہے، جو قریب کا دیکھنے والا ہے اس کو زیادہ لگتا ہے۔ اس لئے اکثر وہ لوگ جو نظام جماعت پر تبصرے کرنے میں بے احتیاطی کرتے ہیں، ان کی اولادوں کو کم و بیش ضرور نقصان پہنچتا ہے۔ اور بعض ہمیشہ کے لئے ضائع ہو جاتی ہیں۔ واقفین بچوں کو سمجھانا چاہئے کہ اگر تمہیں کسی سے کوئی شکایت ہے خواہ تمہاری توقعات اس کے متعلق کتنی ہی عظیم کیوں نہ ہوں، اس کے نتیجے میں تمہیں اپنے نفس کو ضائع نہیں کرنا چاہئے۔..........ان کو

سمجھائیں کہ اصل محبت تو خدا اور اس کے دین سے ہے۔ کوئی ایسی بات نہیں کرنی چاہئے جس سے خدائی جماعت کو نقصان پہنچتا ہو۔ آپ کو اگر کسی کی ذات سے تکلیف پہنچی ہے یا نقصان پہنچا ہے تو اس کا ہرگز یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ آپ کو حق ہے کہ اپنے ماحول، اپنے دوستوں، اپنے بچوں اور اپنی اولاد کے ایمانوں کو بھی آپ زخمی کرنا شروع کر دیں۔ اپنے زخم حوصلے کے ساتھ اپنے تک رکھیں اور اس کے اندمال کے جو ذرائع باقاعدہ خدا تعالیٰ نے مہیا فرمائے ہیں ان کو اختیار کریں''۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 رفروری 1989ء)

پھر ایک عام بات ہے جس کی طرف والدین کو توجہ دینی ہوگی۔ وہ ہے اپنے بچوں میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا کریں، انہیں متقی بنائیں۔ اور یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک والدین خود متقی نہ ہوں۔ یا متقی بننے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ جب تک عمل نہیں کریں گے منہ کی باتوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اگر بچہ دیکھ رہا ہے کہ میرے ماں باپ اپنے ہمسایوں کے حقوق ادا نہیں کر رہے، اپنے بہن بھائیوں کے حقوق غصب کر رہے ہیں۔ ذرا ذرا سی بات پر میاں بیوی میں، ماں باپ میں ناچاقی اور جھگڑے شروع ہو رہے ہیں۔ تو پھر بچوں کی تربیت اور ان میں تقویٰ پیدا کرنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ اس لئے بچوں کی تربیت کی خاطر ہمیں بھی اپنی اصلاح کی بہت ضرورت ہے۔ بچوں میں تقویٰ کس طرح پیدا کیا جائے۔ اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''واقفین نو بچوں کو بچپن ہی سے متقی بنائیں اور ان کے ماحول کو پاک اور صاف رکھیں۔ ان کے ساتھ ایسی حرکتیں نہ کریں جن کی وجہ سے ان کے دل دین سے ہٹ کر دنیا کی طرف مائل ہونے لگ جائیں۔ پوری توجہ ان پر اس طرح دیں جس طرح ایک بہت ہی عزیز چیز کو ایک بہت ہی عظیم مقصد کے لئے تیار کیا جا رہا ہو اور اس طرح ان کے دل میں تقویٰ بھر جائیں پھر یہ آپ کے ہاتھ میں کھیلنے کے بجائے خدا کے ہاتھ میں کھیلنے لگیں اور جس طرح ایک چیز دوسرے کے سپرد کر دی جاتی ہے تقویٰ ایک ایسی چیز ہے جس کے ذریعہ آپ یہ بچے شروع ہی سے خدا کے سپرد کر سکتے ہیں اور درمیان کے سارے واسطے، سارے مراحل ہٹ جائیں گے۔ رسمی طور پر تحریک جدید سے بھی واسطہ رہے گا یعنی وکالت وقف نو سے۔ اور نظام جماعت سے بھی واسطہ رہے گا۔ مگر فی الحقیقت بچپن ہی سے جو بچے آپ خدا کی گود میں لا ڈالیں خدا ان کو سنبھالتا ہے، خود ہی ان کا انتظام فرماتا ہے، خود ہی ان کی نگہداشت کرتا ہے جس طرح کہ حضرت مسیح موعود (ـ) کی خدا نے نگہداشت فرمائی۔ آپ لکھتے ہیں:۔

ابتداء سے تیرے ہی سایہ میں میرے دن کٹے
گود میں تیری رہا میں مثل طفل شیر خوار

پس ایک ہی راہ ہے اور صرف ایک راہ ہے کہ ہم اپنے وجود کو اور اپنے واقفین کے وجود کو خدا کے سپرد کر دیں اور خدا کے ہاتھوں میں کھیلنے لگیں''۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ یکم دسمبر 1989ء)

پھر بچوں میں یہ احساس بھی پیدا کریں کہ تم واقف زندگی ہو اور فی زمانہ اس سے بڑی کوئی اور چیز نہیں۔ اپنے اندر قناعت پیدا کرو، نیکی کے معاملہ میں ضرور اپنے سے بڑے کو دیکھو اور آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ لیکن دنیاوی دولت یا کسی کی امارت تمہیں متاثر نہ کرے بلکہ اس معاملہ میں اپنے سے کمتر کو دیکھو اور خوش ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں دین کی خدمت کی توفیق دی ہے۔ اور اس دولت سے مالا مال کیا ہے۔ کسی سے کوئی توقع نہ رکھو۔ ہر چیز اپنے پیارے خدا سے مانگو۔ ایک بڑی تعداد ایسے واقفین نو بچوں کی ہے جو ماشاء اللہ بلوغت کی عمر کو پہنچ گئے ہیں۔ ان کو خود بھی اب ان باتوں کی طرف توجہ دینی چاہئے۔

ضمناً یہ بات بھی کر دوں کہ حضور نے بھی ایک دفعہ اظہار فرمایا تھا کہ واقفین نو بچوں کی ایک بہت بڑی تعداد جو ہے ان کی تربیت ایسے رنگ میں کرنی چاہئے اور ان کے ذہن میں یہ ڈالنا چاہئے کہ انہیں (ـ) بننا ہے۔ اور آئندہ زمانے میں جو ضرورت پیش آنی ہے (ـ) کی بہت بڑی تعداد کی ضرورت ہے اس لئے اس نہج پر تربیت کریں کہ بچوں کو پتہ ہو کہ اکثریت ان کی (ـ) کے میدان میں جانے والی ہے اور اس لحاظ سے ان کی تربیت ہونی چاہئے۔

اب میں حضرت مسیح موعود (ـ) کے کچھ اقتباسات پڑھتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:

''خدا تعالیٰ کی راہ میں زندگی کا وقف کرنا جو حقیقت (ـ) ہے، دو قسم پر ہے۔ ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کو ہی اپنا معبود اور مقصود اور محبوب ٹھہرایا جاوے اور اس کی عبادت اور محبت اور خوف اور رجا میں کوئی دوسرا شریک باقی نہ رہے اور اس کی تقدیس اور تسبیح اور عبادت اور تمام عبودیت کے آداب اور احکام اور اوامر اور حدود اور آسمانی قضاء و قدر کے امور بدل و جان قبول کئے جائیں۔ اور نہایت نیستی اور تذلل سے ان سب حکموں اور حدوں اور قانونوں اور تقدیروں کو بارادت تامہ سر پر اٹھا لیا جاوے اور نیز وہ تمام پاک صداقتیں اور پاک معارف جو اس کی وسیع قدرتوں کی معرفت کا ذریعہ اور اس کی ملکوت اور سلطنت کے علو مرتبہ کو معلوم کرنے کے لئے ایک واسطہ اور اس کے آلاء اور نعماء کے پہچاننے کے لئے ایک قومی رہبر ہیں، بخوبی معلوم کر لی جائیں۔

دوسری قسم اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کی یہ ہے کہ اس کے بندوں کی خدمت اور ہمدردی اور چارہ جوئی اور بار برداری اور سچی غمخواری میں اپنی زندگی وقف کر دی جاوے، دوسروں کو آرام پہنچانے کے لئے دکھ اٹھاویں اور دوسروں کی راحت کے لئے اپنے پر رنج گوارا کر لیں''۔ (آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 60)

پھر حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''(ـ) وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے تمام وجود کو سونپ دیوے یعنی اپنے وجود کو اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے ارادوں کی پیروی کے لئے اور اس کی خوشنودی کے حاصل کرنے کے لئے وقف کر دیوے۔ اور پھر نیک کاموں پر خدا تعالیٰ کے لئے قائم ہو جائے۔ اور اپنے وجود کی تمام عملی طاقتیں اس کی راہ میں لگا دیوے۔ مطلب یہ ہے کہ اعتقادی اور عملی طور پر محض خدا تعالیٰ کا ہو جاوے۔

اعتقادی طور پر اس طرح سے کہ اپنے تمام وجود کو درحقیقت ایک ایسی چیز سمجھ لے جو خدا تعالیٰ کی شناخت اور اس کی اطاعت اور اس کے عشق اور محبت اور اس کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے بنائی گئی ہے اور عملی طور پر اس طرح سے کہ خالصتاً للہ حقیقی نیکیاں جو ہر ایک قوت سے متعلق اور ہر یک خداداد توفیق سے وابستہ ہیں بجا لاوے مگر ایسے ذوق و شوق و حضور سے کہ گویا وہ اپنی فرمانبرداری کے آئینہ میں اپنے معبود حقیقی کے چہرہ کو دیکھ رہا ہے''۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 57-58)

پھر آپ فرماتے ہیں:

''میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں۔

آئندہ ہر ایک کو اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے کہ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ اور ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور حضرت ابراہیمؑ کی طرح اس کی روح بول اٹھے (ـ) جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا، خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی نہیں پا سکتا۔ پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل اور غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں''۔

(الحکم جلد 4 نمبر 31 بتاریخ 31 راگست 1900ء صفحہ 4)

پھر آپ نے فرمایا:

''نہایت امن کی راہ یہی ہے کہ انسان اپنی غرض کو صاف کرے اور خالصتاً روبخدا ہو۔ اس کے ساتھ اپنے تعلقات کو صاف کرے اور بڑھائے اور وجہ اللّٰہ کی طرف دوڑے۔ وہی اس کا مقصود اور محبوب ہو اور تقویٰ پر قدم رکھ کر اعمال صالحہ بجالاوے۔ پھر سنت اللہ اپنا کام کرے گی۔ اس کی نظر نتائج پر نہ ہو بلکہ نظر تو اسی ایک نقطہ پر ہو، اس حد تک پہنچنے کے لئے اگر یہ شرط ہو کہ وہاں پہنچ کر سب سے زیادہ سزا ملے گی تب بھی اسی کی طرف جاوے یعنی کوئی ثواب یا عذاب اس کی طرف جانے کا اصل مقصد نہ ہو، محض خدا تعالیٰ ہی اصل مقصد ہو۔ جب وفاداری اور اخلاص کے ساتھ اس کی طرف آئے گا اور اس کا قرب حاصل ہوگا تو یہ وہ سب کچھ دیکھے گا جو اس کے وہم و گمان میں بھی کبھی نہ گزرا ہوگا اور کشوف اور خواب تو کچھ چیز ہی نہ ہوں گے۔ پس میں تو اس راہ پر چلانا چاہتا ہوں اور یہی اصل غرض ہے''۔

(الحکم جلد 10 مورخہ 10 ردسمبر 1906ء صفحہ 4)

(الفضل انٹرنیشنل 22 اگست 2003ء)

جماعت احمدیہ برطانیہ کی 24ویں مجلس شوریٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کا خطاب

جماعت احمدیہ برطانیہ کی 24ویں مجلس شوریٰ 21، 22رجون 2003ء بروز ہفتہ و اتوار بیت الفتوح مورڈن کے احاطہ میں واقع نور ہال میں نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی جس میں نیشنل مجلس عاملہ کے 40 راراکین، 10 رریجنل امراء، 79 رصدران جماعت کے علاوہ مختلف جماعتوں سے 118 رمنتخب نمائندگان اور 17 رمدعوئین خصوصی شامل ہوئے جبکہ قریباً ایک سو احباب و خواتین نے بطور زائر شرکت کی۔

پروگرام کا باقاعدہ آغاز 21رجون بروز ہفتہ، دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر وعصر کی باجماعت ادائیگی کے بعد، قریباً اڑہائی بجے مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔

اس کے بعد مختلف شعبہ جات کے سیکرٹریان نے گزشتہ سال کی مجلس شوریٰ کی سفارشات کی روشنی میں کی جانے والی کارگزاری کو تفصیل سے بیان کیا۔ اس سلسلہ میں مکرم ڈاکٹر سردار حمید احمد صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ یوکے نے مواد کی دستیابی کے بارہ میں بتایا اور دعوت الی اللہ کے لئے تیار کئے جانے والے الیکٹرانک ڈیٹا (CDs اور کیسٹس وغیرہ) کی تفصیلات بیان کیں۔ مکرم ڈاکٹر شبیر احمد بھٹی صاحب سیکرٹری تربیت یوکے نے تربیتی ورکشاپس کے انعقاد اور ان کے اثرات سے متعلق رپورٹ پیش کی۔ مکرم ارشد احمدی صاحب سیکرٹری اشاعت یوکے نے شادی بیاہ کے مسائل کو سلجھانے کے لئے مختلف مواد اور تربیتی مضامین کی تیاری اور اشاعت کے مراحل تفصیل سے بیان کئے۔ مکرم احمد سلام صاحب سیکرٹری صنعت و تجارت یوکے نے بیروزگار احمدیوں کو پیشہ وارانہ تربیتی مواقع مہیا کرنے سے متعلق اپنی مساعی بیان کیں اور مکرم نثار بٹ صاحب سیکرٹری مال یوکے نے بھی متفرق امور پر روشنی ڈالی۔ پھر مکرم امیر صاحب نے بتایا کہ مختلف جماعتوں کی طرف مجلس شوریٰ میں زیرغور لانے کے لئے جو تجاویز بھجوائی گئی تھیں، اُن کی تعداد 26 تھی جن میں سے 21 ربوجوہ مسترد کردی گئیں۔ مکرم بشیر احمد اختر صاحب جنرل سیکرٹری جماعت یوکے نے اُن جماعتوں کے نام پڑھ کر سنائے جن کی تجاویز مسترد کردی گئی تھیں۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے خطاب فرمایا جس میں تفصیل سے مختلف جماعتی امور پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد سب کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ اس دوران مکرم امیر صاحب کی معاونت مکرم آدم واکر صاحب آف کیتھلے نے کی۔ پہلی سب کمیٹی دعوت الی اللہ اور اشاعت کے سلسلہ میں موصولہ تجاویز کے لئے تھی۔ اس کے صدر مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب اور سیکرٹری مکرم ارشد احمدی صاحب سیکرٹری اشاعت جماعت احمدیہ برطانیہ تھے۔ تربیت سب کمیٹی کے صدر مکرم ڈاکٹر زاہد خان صاحب صدر قضاء بورڈ یوکے اور سیکرٹری مکرم ڈاکٹر شبیر احمد بھٹی صاحب تھے۔ جبکہ فنانس سب کمیٹی کے صدر مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب اور سیکرٹری مکرم نثار بٹ صاحب سیکرٹری مال جماعت یوکے تھے۔ بعدازاں سب کمیٹیوں کے اجلاسات شام آٹھ بجے تک جاری رہے۔

قریباً آٹھ بجے شام مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت ایک اجلاس میں مکرم ناصر احمد خان صاحب پراجیکٹ ڈائریکٹر بیت الفتوح مورڈن نے پراجیکٹ سے متعلقہ مختلف امور پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور نمائندگان شوریٰ کی طرف سے کئے جانے والے مختلف سوالات کے جواب دیئے۔

شام پونے نو بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الفتوح مورڈن میں تشریف لے آئے۔ حضور انور کی تشریف آوری کے بعد پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انگریزی میں مختصر خطاب فرمایا۔

حضور انور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ جماعت احمدیہ میں نظام خلافت کے بعد شوریٰ کا نظام دوسرا اہم ترین نظام ہے اس لئے مجلس شوریٰ کے اراکین کو اس نظام کی اہمیت کا اندازہ ہونا چاہئے اور اسے پیش نظر رکھتے ہوئے اُنہیں اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہئے۔ اسی طرح آپ کو علم ہونا چاہئے کہ آپ نے اپنے خیالات کا اظہار پورے وقار کے ساتھ کرنا ہے لیکن بحث برائے بحث کے طریق سے بچنا چاہئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب کمیٹیوں کے اراکین کو پیغام دیا کہ وہ اپنے معاملات کو ہر پہلو سے زیرغور لائیں تا کہ مجلس شوریٰ کا وقت بھی بچے اور مجلس کے اراکین کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے میں آسانی ہو۔ اسی طرح تمام اراکین کو دوسروں کے خیالات کا احترام بھی کرنا چاہئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ مجلس شوریٰ کا نظام صرف اس لئے ہے کہ یہاں منتخب اراکین اپنے خیالات کا اظہار کریں اور پھر مجلس شوریٰ کی سفارشات خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش کی جاسکیں۔ یہ فورم فیصلہ کرنے کے لئے نہیں ہے بلکہ صرف تجاویز پر اپنی رائے دینے کے لئے بنایا گیا ہے اور ممکن ہے کہ مجلس شوریٰ کی طرف سے متفقہ طور پر منظور شدہ تجاویز کو خلیفۃ المسیح رڈ فرمادیں۔ اور آپ کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جو فیصلہ بھی خلیفۃ المسیح فرمائیں گے وہی فیصلہ خدا تعالیٰ کی نظر میں پسندیدہ قرار پائے گا اس لئے اس فیصلہ کی اطاعت دینی تعلیم کا جزو ہے۔

اجتماعی دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام کو پہنچا جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کروائی۔ اس کے بعد ناصر ہال میں کھانا پیش کیا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ازراہ شفقت اس میں شمولیت فرمائی اور بعدازاں مکرم امیر صاحب کی درخواست پر تصاویر بنوانے کے لئے طاہر ہال میں تشریف لے گئے۔ سب سے پہلے نیشنل عاملہ کے ساتھ اور بعدازاں مجلس شوریٰ کے اراکین کے ساتھ گروپ فوٹو ہوئے۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور پھر واپس تشریف لے گئے۔

22رجون بروز اتوار پروگرام کا آغاز صبح ساڑھے نو بجے تلاوت قرآن کریم کے ساتھ ہوا جو مکرم ملک محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ مکرم ٹونی کالون صاحب نیشنل سیکرٹری وقف جدید نے آیات کریمہ کا ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ اور پھر سب کمیٹیوں کے صدران نے اپنی رپورٹس پیش کیں جن پر مجلس شوریٰ کے مختلف اراکین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس دوران مکرم امیر صاحب کی معاونت مکرم آدم واکر صاحب آف کیتھلے، مکرم عبدالرحمٰن آڈو صاحب آف لندن اور مکرم ڈاکٹر علیم الدین صاحب صدر جماعت آئرلینڈ نے کی۔

سب کمیٹیوں کی رپورٹس پیش ہونے کے بعد مکرم ڈاکٹر شبیر احمد بھٹی صاحب سیکرٹری تربیت یوکے نے ''صلوٰۃ پلان'' کی تفصیلات بیان کیں۔ اسی طرح مکرم سلیم احمد ملک صاحب صدر تعلیم بورڈ یوکے نے ''تعلیم بورڈ'' کے حوالہ سے اور مکرم لطیف مرزا صاحب پراجیکٹ ڈائریکٹر شعبہ تجنید نے ''AIMS'' کے حوالہ سے مختلف امور پر روشنی ڈالی اور اراکین شوریٰ کے سوالات کے جواب دیئے۔ یہ دلچسپ پروگرام دو بجے کے بعد تک جاری رہا اور حاضرین نے اس سے بہت استفادہ کیا۔

دوپہر سوا دو بجے مکرم امیر صاحب یوکے نے اختتامی خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں مجلس شوریٰ کی اہمیت پر روشنی ڈالنے کے بعد نوجوانوں کو شوریٰ کی نمائندگی دینے کی طرف توجہ دلائی تا کہ ان کی تربیت کا موقع مل سکے۔ اور پھر دعا کے ساتھ مجلس شوریٰ اختتام پذیر ہوئی۔

مجلس شوریٰ کے تمام اراکین کو مجلس شوریٰ کے حوالہ سے مکمل معلومات کی ضخیم فائل کے علاوہ گزشتہ سال میں جماعت احمدیہ برطانیہ کی رپورٹ کارگزاری اور مختلف حوالوں سے جماعتی تقاریب کی رپورٹس کی مکمل جلد بھی پیش کی گئی۔ نیز اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے صدران جماعت اور دیگر اراکین نے مرکزی عہدیداروں سے اپنی جماعت کے مسائل بیان کئے اور مختلف امور کے سلسلہ میں بھی راہنمائی لی۔ اللہ تعالیٰ اس تقریب کے بہترین نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

(رپورٹ: محمود احمد ملک)

> ✿ اپنے گھروں میں کبھی ایسی بات نہیں کرنی چاہئے جس سے نظام جماعت کی تخفیف ہوتی ہو یا کسی عہدہ دار کے خلاف شکوہ ہوتا ہو۔
>
> (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد ماجد اقبال صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن و ناظم مال خدام الاحمدیہ مقامی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 8 ستمبر 2003ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام "درعدن" تجویز ہوا ہے۔ جو وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم محمد عاشق ڈوگر صاحب کی پوتی اور مکرم صوبیدار شمس الدین صاحب سیکرٹری مال محلہ دارالیمن شرقی ربوہ کی نواسی ہے۔ بچی کی درازی عمر، نیک خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم سید بشیر شاہ صاحب ابن سید خادم حسین شاہ آف سان فرانسسکو کا نکاح مکرم رافعہ رشید صاحبہ بنت مکرم سید رشید احمد ارشد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کے ساتھ مبلغ بارہ ہزار امریکن ڈالرز حق مہر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 10 ستمبر 2003ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

نکاح

آغا انعام الحق صاحب لاہور سے لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم گل رخ آغا صاحب مقیم جرمنی کا نکاح ہمراہ مکرمہ صفیہ ملک صاحبہ بنت مکرم عبدالوحید ملک صاحب آف ہالینڈ، مورخہ 8۔اگست 2003ء کو مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر پڑھا۔ مکرم گل رخ آغا صاحب، مکرم منظور الحق صاحب مرحوم آف واہ کینٹ کے پوتے اور صفیہ ملک صاحبہ، حکیم عبدالرزاق ملک صاحب مرحوم آف شیخوپورہ کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین اور جماعت کیلئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم تنویر احمد صاحب دارالرحمت شرقی ب کی بہن راشدہ ناز صاحبہ اہلیہ محمد اکرم خالد صاحب دارالیمن وسطی ربوہ کے پتے کا اپریشن ہوا ہے۔ شفائے کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ جاذب احمد چیمہ بعمر 3 سال ابن مکرم مظہر احمد صاحب چیمہ کارکن دفتر الفضل کا ہرنیا کا آپریشن مورخہ 14-9-2003 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کامیابی سے ہوگیا ہے۔ احباب سے بچے کی شفائے کاملہ و عاجلہ نیز ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

سیمینار AACP ربوہ

AACP ربوہ مجلس نے مورخہ 24۔اگست 2003ء بروز اتوار مجلس انصاراللہ پاکستان کے بالائی ہال میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب کے زیر صدارت ایک سیمینار منعقد کیا۔ تلاوت کے بعد مکرم قدرت اللہ صاحب ایاز نے ہارڈ ڈسک کی پارٹیشن اور انسٹالیشن کے موضوع پر لیکچر دیا۔ اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ اس سیشن میں 60 مرد و خواتین شامل ہوئے۔ حاضرین کو ریفرشمنٹ دی گئی۔ اس کے بعد HTML پر ٹیوٹوریل ہوا۔ جس میں مکرم شیخ نصیر احمد صاحب صدر AACP ربوہ مجلس نے HTML سکھائی۔ اس سیشن میں حاضری 40 مرد و خواتین تھی۔ دونوں مضامین کے نوٹس کی فوٹو کاپیاں پہلے ہی سامعین میں تقسیم کر دی گئی تھیں۔

اعلان داخلہ

فیڈرل کالج آف ایجوکیشن اسلام آباد نے ایم ایڈ، ایم ایس ایڈ (MS.Ed.)، ایم اے ایجوکیشن، (سیکنڈری) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 30 ستمبر تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے جنگ 11 ستمبر۔ (نظارت تعلیم)

نرسری سے فائدہ اٹھائیں

اپنے گھروں کے اندر اور باہر سایہ دار، پھل دار اور پھولدار پودے، بیلیں اور خوبصورت باڑیں لگائیں۔ نیز اپنے گھر کی خالی جگہ پر سرسبزی اور خوبصورتی کے لئے گھاس لگوائیں نرسری میں ہر طرح کی سہولت موجود ہے۔ نیز سبزیوں مثلاً شلجم، گاجر، مولی کے بیج دستیاب ہیں۔ نرسری سے متعلقہ سامان کسی، رنبہ وغیرہ خریدنے کیلئے تشریف لائیں تازہ پھولوں کے ہار، گجرے، بوکے اور گلدستے وغیرہ تیار کروانے، پودوں پر سپرے کروانے اور گھاس کی کٹائی کیلئے تجربہ کار مالی کی سہولت موجود ہے۔

(گلشن احمد نرسری ربوہ 213306-215206)

کوڑا کرکٹ اور گند ہمیشہ ڈسٹ بن (کوڑے دان) میں پھینکیں۔

خبریں

ربوہ میں طلوع و غروب

منگل	16۔ستمبر	زوال آفتاب	12-03
منگل	16۔ستمبر	غروب آفتاب	6-16
بدھ	17۔ستمبر	طلوع فجر	4-29
بدھ	17۔ستمبر	طلوع آفتاب	5-51

اینٹی کالاباغ ڈیم نیشنل فرنٹ قائم ۔کالاباغ ڈیم کی تعمیر کے خلاف تین صوبوں سرحد، سندھ اور بلوچستان پر مشتمل سیاسی قوم پرست جماعتوں نے اینٹی کالاباغ ڈیم نیشنل فرنٹ بنانے کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ اعلان عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سینیٹر اسفند یار ولی خان نے کیا۔ اس سلسلہ میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کالاباغ ڈیم ہمارے لئے زندگی موت کا مسئلہ ہے۔ صدر مشرف 3 صوبوں کی قراردادیں مسترد کر کے ایک صوبے کو خوش کر رہے ہیں۔

صدر کا دوبارہ الیکشن نہیں ہوگا۔ وزیراعظم میر ظفر اللہ جمالی نے ملک میں دوبارہ صدارتی انتخاب کو خارج از امکان قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صدر مشرف ریفرنڈم کے ذریعے صدر منتخب ہوئے ہیں اور دوبارہ صدارتی انتخاب سے پورا نظام ختم ہو جائے گا۔ حیدرآباد میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب میں انہوں نے کہا ایل ایف او آئین کا حصہ ہے اور رہے گا۔ جنرل مشرف کو وردی میں نے یا شجاعت حسین نے نہیں پہنائی بلکہ انہوں نے خود اپنی محنت اور صلاحیت سے پہنی ہے۔

ٹائم فریم وہی دیں گے جنہوں نے وردی پہنی ہے ۔مسلم لیگ ق کے صدر نے کہا ہے کہ اسمبلیاں نہیں سیاسی جماعتیں ٹوٹیں گی۔ اسمبلیاں پانچ سال تک چلتی رہیں گی۔ صدر کے مجوزہ ٹائم فریم کے بارے میں انہوں نے کہا وردی جس نے پہنی ہوئی ہے ٹائم فریم بھی وہی دیں گے۔

اپوزیشن ملک میں عدم استحکام پیدا کرنا چاہتی ہے ۔وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ اپوزیشن جماعتیں ملک میں عدم استحکام پیدا کرنا چاہتی ہیں۔ ملک کو غیر مستحکم کرنا کوئی اسلام کی خدمت نہیں۔

قرض حاصل کرنے کی پالیسی تبدیل۔ پنجاب میں عوامی فلاح و ترقیاتی منصوبوں کے لئے قرض حاصل کرنے کی پالیسی تبدیل کر دی گئی ہے اب یہ قرض کسی مخصوص منصوبے یا قرض دینے والے اداروں کی شرائط کے تحت حاصل نہیں کئے جائیں گے بلکہ صوبائی حکومت کی صوابدید ہوگی کہ وہ یہ رقوم مقرر کئے گئے اہداف کے حصول کے لئے کس طرح خرچ کرتی ہے۔ ایک پریس کانفرنس میں پنجاب حکومت کی طرف سے بتایا کہ ہر سال 16 یا 17 ارب قرض کی ادائیگیوں اور 10 یا 11 ارب روپے پنشن کی ادائیگیوں پر خرچ ہیں۔

گنی بساؤ میں حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا۔ مغربی افریقہ کے ملک گنی بساؤ میں فوج نے حکومت کا تختہ الٹ کر اقتدار سنبھال لیا ہے۔ اور صدر کومبا یالا کو گرفتار کر لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بغاوت فوج کو

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم احمد حسیب صاحب گل بطور نمائندہ مینیجر الفضل درج ذیل مقاصد کیلئے ضلع حافظ آباد کے دورہ پر ہیں۔
☆ توسیع اشاعت الفضل ☆ وصولی چندہ الفضل و بقایاجات ☆ ترغیب اشتہارات و وصولی رقوم اشتہارات
امراء کرام، مربیان سلسلہ، معلمین، صدران اور خصوصاً خریداران الفضل سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

چھوٹے قد کا علاج

تین سے بیس سال تک کے لڑکے اور لڑکیوں کو اگر دو ماہ تک مسلسل تین مختلف مرکبات کا باقاعدہ استعمال کروایا جائے تو اللہ کے فضل سے بچوں کے قد مناسب حد تک بڑھ جاتے ہیں اور اُن کی خون و کیلشیم کی کمی دور ہو کر صحت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔
نوٹ: لڑکے اور لڑکیوں کی دوائی الگ الگ ہے۔
تین مختلف مرکبات پر مشتمل دو ماہ کا مکمل علاج رعائتی قیمت -/300 روپے مع ڈاک خرچ -/360 روپے
ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں۔
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

واشنگ مشین ... وغیرہ
نور ہوم اپلائنسز
1-32/B چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر محمد نسیم منور
فون: 051-4451030-4428520

Philips
سمارٹ الیکٹریکل انٹرپرائزز
P-A سسٹم۔ سیکورٹی سسٹم۔ C.C.T.V سیٹلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔ بلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ
اسلام آباد فون: 051-2650347

تنخواہیں ادا نہ کرنے پر ہوئی اور فوج نے وزیراعظم کو گرفتار کر کے اسمبلی اور کابینہ برخواست کر دی حکومت کا تختہ الٹنے کی کارروائی پرامن رہی۔ اور ملک کا اقتدار فوجی کمانڈرز موراتڈ تانے سنبھال لیا ہے۔

عراق سے نہیں نکلیں گے۔ امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ مکمل فتح کے لئے سب کچھ کر سکتے ہیں۔ اپنا کام مکمل کئے بغیر عراق سے نہیں نکلیں گے۔ عراق کو ترقی، آزادی اور جمہوریت کا ملک بنانا چاہتے ہیں۔

خودکش حملے جائز نہیں۔ ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد نے فلسطینیوں کے خودکش حملوں کو ناپسندیدہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ خودکش حملے جائز نہیں۔ ہمیشہ معصوم لوگ شکار بنتے ہیں۔

جلاوطنی۔ سعودعرب اور قطر نے فلسطینی رہنما یاسر عرفات کو جلاوطن کرنے کے اسرائیلی فیصلے کی شدید مذمت کی ہے سعودی وزیر داخلہ نے کہا کہ یاسر عرفات کی جلاوطنی کا فیصلہ قیام امن کے تابوت میں آخری کیل ہوگا۔ خطے میں عدم استحکام آئے گا۔ سنگین نتائج سے اسرائیل بھی محفوظ نہیں رہے گا۔

دہشت گردی کے خلاف تعاون۔ بھارتی وزیر خارجہ یشونت سنہا نے کہا ہے کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ کے دوران افغانستان میں امریکہ کے ساتھ تعاون کر رہا ہے تو مقبوضہ کشمیر میں بھارت کی مدد کرنے سے کیوں انکار کر رہا ہے مقبوضہ کشمیر میں دراندازی بند نہیں ہوئی۔ جنرل اسمبلی میں واجپائی مشرف ملاقات کا امکان نہیں۔

فلوجہ میں مکمل ہڑتال۔ امریکی فوج کی فائرنگ سے 14 عراقی پولیس اہلکاروں کی ہلاکت کے خلاف فلوجہ میں مکمل ہڑتال ہوئی۔ 3 دن کے سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ راکٹ حملہ میں ایک امریکی فوجی ہلاک اور چار زخمی ہوئے۔

یاسر عرفات کو ہلاک کرنے کی سازش۔ اسرائیل کے نائب وزیراعظم کے بیان کے مطابق اسرائیل نے یاسر عرفات کو ہلاک کرنے کے اپریشن پر غور کرنا شروع کر دیا ہے اور فلسطینی رہنماؤں کی گرفتاری کا نیا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ غزہ اور مغربی کنارے میں متعدد مکان مسمار کر دیئے گئے یاسر عرفات نے کہا ہے کہ اسرائیل آزاد فلسطینی ریاست کا قیام روکنے کے لئے مجھے جلاوطن کرنا چاہتا ہے۔

احباب محتاط رہیں

ایک شخص امان اللہ طاہر ولد حافظ غلام محمد تاج مختلف جماعتوں میں جا کر حیلے بہانے سے رقوم بٹورتا ہے۔ احباب سے قیمتی اشیاء ہتھیا لیتا ہے۔ پھر واپس نہیں کرتا اور غائب ہوتا ہے۔ اس نے بیوت الذکر میں اشیاء کی چوری کی مختلف وارداتیں بھی کی ہیں۔ اپنے آپ کو جلد بندی کے کام کا ماہر بتاتا ہے۔ نام بھی بدلتا رہتا ہے۔ اس کا بایاں بازو ہڈی ٹوٹنے کی وجہ سے ٹیڑھا ہے۔ احباب محتاط رہیں اور اس کے دام میں نہ آئیں۔

(نظارت امور عامہ)

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار
فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

داؤد آٹو سپلائی
DASCO BEST QUALITY PARTS
ڈیلر ہائی لکس۔ ہائی ایس۔ سوزوکی۔ مزدا
ڈاٹسن۔ پاکستانی معیاری پارٹس
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ۔ لاہور
پروپرائٹرز: داؤد احمد۔ محمد عباس۔ محمود احمد۔ ناصر احمد
طالب دعا: شیخ محمد الیاس فون: 7725205

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز۔ ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی بے آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

The Vision of Tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب بچوں کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چوکی 04524-214510-04942-423173

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آسٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چنا ٹاؤن نزد گلوب شیسر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں نواب علی۔ میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

گوندل ٹینٹ اینڈ پکوان مرکز
نئی کاریں۔ لوڈ گاڑیاں اور ویگن ہائی ایس کرایہ پر حاصل کریں
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر 212758

KHAN NAME PLATES
SCREEN PRINTING SHIELDS
STICKERS,VACUUM FARMING
BLISTER PACKAGING
PHOTO ID CARDS
TOWNSHIP:HR.PH:5150862-5123862
EMAIL:Knp_pk@yahoo.com

1978ء سے 2003ء
25 سال سے خدمت میں مصروف عمل
ہیلتھ کیئر ہومیو کلینک
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد امین چاولہ
کنسلٹنٹ ہومیو فزیشن۔ ماہر امراض مخصوصہ
دارالرحمت شرقی (ب) نزد اقصیٰ چوک ربوہ
الصادق اکیڈمی اور شاہین موٹرز کے درمیان
فون: 04524-214960

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں گا کسی سے
میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے
قائم شدہ 1953ء
بشیر اینڈ کمپنی۔ بنارسی والے
Ph-7661915 7654501
ریڈی میڈ گارمنٹس تیار کرنے والے حضرات کی ضرورت کا فینسی کپڑا دستیاب ہے۔
111۔ خواجہ بازار سفینہ بلاک اعظم کلاتھ مارکیٹ۔ لاہور فون 7654290-7632805

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
جدید اور فینسی مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316
Email alfazal@skt.comsats.net.pk
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد
E-mail fineart_jewellers@hotmail.com